اندھوں کے لئے
خوش خبری

اندھوں کے لئے

خوش خبری

andhoṅ ke lie ḳhushḳhabrī

Good Message for the Blind

by W. Miller

(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK

published and printed by

Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

اندھوں کے لئے خوش خبری

محترم قارئین! کیا آپ کسی اندھے سے واقف ہیں؟ جب کبھی آپ اپنے نابینا دوست کو ملتے ہوں گے تو آپ کا دل یقیناً اُس کے لئے ہمدردی سے بھر آتا ہو گا۔ اُس کی زندگی کتنی تاریک ہے! وہ طلوعِ آفتاب کی خوبصورتی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ نہ وہ رات کو چاندنی اور ستاروں کی چمک دمک کا نظارہ کرسکتا، اور نہ ہی وہ اپنی والدہ محترمہ کی میٹھی مسکراہٹ میں راحت آمیز تسکین پا سکتا ہے۔ جب کبھی آپ کسی اندھے کو دیکھتے ہیں تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آپ کے پاس آنکھیں ہیں جن سے آپ خالقِ دو جہان کی کائنات کے عجائب دیکھ سکتے، کتب و رسائل کا مطالعہ

کر سکتے اور اِس جہان میں دوسروں کے لئے مفید کام کر سکتے ہیں؟ بے شک! انسان کے لئے بینائی خدا تعالیٰ کی ایک بیش بہا نعمت ہے۔

کیا کسی اندھے کے لئے دوبارہ بینائی حاصل کرنا ممکن ہے؟ بے شک رحیم و رحمان خدا نے بعض ڈاکٹروں کو بڑی قابلیت بخش رکھی ہے، اور اُنہوں نے ایسے متعدد اشخاص کا جو تقریباً اپنی بینائی کھو چکے تھے کامیاب علاج کیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، ہر آنکھوں کے مریض کو علاج کے لئے آنکھوں کے کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے کہ شاید باری تعالیٰ اپنی رحمت سے مکمل اندھا ہونے سے اُسے بچا لے۔

جب جہان کے شافی حضرت عیسیٰ اِس دنیا میں نور بن کر تشریف لائے تو آپ کی ملاقات ایسے اندھوں سے ہوئی جنہیں کوئی ڈاکٹر اچھا نہ کر سکتا تھا۔ انجیل منورہ (مرقس 10:46-52) میں ارشاد ہے کہ اِس قسم کا ایک اندھا بنام برتمائی راہ کے کنارے بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا۔ اُس کے لئے گزر بسر کا صرف یہی ایک طریقہ تھا۔

ایک دن برتمائی نے بہت سے قدموں کی آہٹ سنی۔ اُس نے دوسروں سے پوچھا کہ کیا ماجرا ہے؟ کسی نے جواب دیا کہ حضرت عیسیٰ شاگردوں

سمیت اِدھر تشریف لا رہے ہیں۔ یہ سن کر وہ اندھا کس قدر خوش ہوا۔ یہ اُس کے لئے کتنا نادر موقع تھا۔ وہ پورے زور سے چلّانے لگا، "اے عیسیٰ ابنِ داوٗد، مجھ پر رحم کریں!"

لوگوں نے اُسے ڈانٹ کر کہا، "خاموش!" لیکن وہ مزید اونچی آواز سے پکارتا رہا، "ابنِ داوٗد، مجھ پر رحم کریں!"

طبیبِ جہان حضرت عیسیٰ ہر ایک کے ہمدرد ہیں۔ وہ کسی بھی کی درخواست کو رد نہیں کرتا۔ وہ اُس اندھے فقیر کی پکار کو سن کر ٹھہر گئے اور ارشاد فرمایا، "اُسے بلاؤ۔"

چنانچہ اُنھوں نے اُسے بُلا کر کہا، "حوصلہ رکھ۔ اُٹھ، وہ تجھے بُلا رہا ہے۔" یہ سنتے ہی اُس اندھے فقیر نے اپنی چادر زمین پر پھینک دی اور اُچھل کر عیسیٰ کے پاس آیا۔

حضرت عیسیٰ نے پوچھا، "تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟"

اُس غریب نے کیا مانگا؟ کیا پیسے؟ کیا نئے کپڑے؟ ہرگز نہیں۔ اُس نے وہی شے مانگی جس کا وہ سب سے زیادہ طالب تھا۔ اُس نے کہا، "اُستاد، یہ کہ مَیں دیکھ سکوں۔"

رحمتِ عالمین عیسیٰ المسیح نے ارشاد فرمایا، "جا، تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔"

آپ نے اُس اندھے کی آنکھوں کو چھوا تک نہیں بلکہ صرف زبانِ مبارک سے کہا اور اُس کی آنکھیں بحال ہوگئیں۔ اب برتمائی ہر شے صفائی سے دیکھنے لگا۔ المسیح کی قدرت سے اُسے زندگی ہی نئی مل گئی۔ وہ اپنا کشکول وہیں چھوڑ کر اپنے شافی کے پیچھے ہو لیا۔ اندھوں کو یوں معجزانہ طور پر بینائی عطا کرنے سے حضرت عیسیٰ نے اپنے نورِ جہان ہونے کے دعوے کی واضح تصدیق فرمائی۔

جب کوئی اپنی آنکھوں سے سورج کی روشنی کو نہیں دیکھ سکتا تو ہم کہتے ہیں کہ وہ اندھا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض حضرات دونوں آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھے ہوتے ہیں۔ بے شک وہ آسمان پر چمکتے ہوئے سورج کو تو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن وہ شمسِ حقیقی خدائے برحق کی پہچان سے محروم ہیں۔ بلاشُبہ ہم اللہ تعالیٰ کو اپنی جسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن باطنی آنکھیں یعنی دل کی بصیرت سے ہم اُسے پہچان سکتے ہیں۔ اگر آنکھ میں گند بھر جائے تو ہم سورج کو نہیں دیکھ سکتے۔ اِسی طرح اگر ہماری باطنی آنکھ یعنی دل جھوٹ،

نفرت، حسد، تکبر اور ہر قسم کی بدی سے بھر جائے تو پھر ہمیں نہ تو کبھی اللہ تعالیٰ کا دیدار حاصل ہو گا اور نہ ہی اُس کا علم۔ چنانچہ حضرت عیسیٰ نے ارشاد فرمایا، "مبارک ہیں وہ جو خالص دل ہیں، کیونکہ وہ اللہ کو دیکھیں گے" (انجیل جلیل، متّی 5:8)۔

لیکن ہر انسان کا دل ناپاکی سے پُر ہے، اور کسی کو بھی خدائے قدوس کا دیدار حاصل نہیں ہو گا، جب تک کہ اُس کے دل کا اندھا پن دُور نہ ہو جائے۔ کیا کوئی ایسا ڈاکٹر ہے جو انسان کے دل کی ناپاکی کو دُور کر کے اُسے روحانی بینائی عطا کر سکے؟

ایک ہی ہے جو بصارت دے سکتا ہے اور وہ ہے انوار العالمین حضرت عیسیٰ۔ آپ نے نہ صرف برتمائی کو جسمانی آنکھیں بخشیں بلکہ لاکھوں آدمیوں کو جو دل کے اندھے تھے روحانی بصارت عطا فرمائی۔ آپ آج بھی اُسی معجزانہ قدرت کے ساتھ موجود ہیں۔ جس طرح آپ نے اُس زمانے میں برتمائی کو ٹھکرایا نہیں بلکہ اُسے شفا بخشی، اِسی طرح آپ آج بھی اُن سب کو جو روحانی بینائی کے طالب ہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ ہر کس و ناکس کو اپنے

پاس آنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ جو بھی آپ پر ایمان لائے اُسے نیا دل، باطنی بصارت اور نئی زندگی بطورِ انعام ملے گی۔